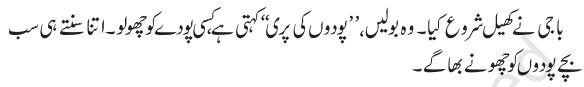
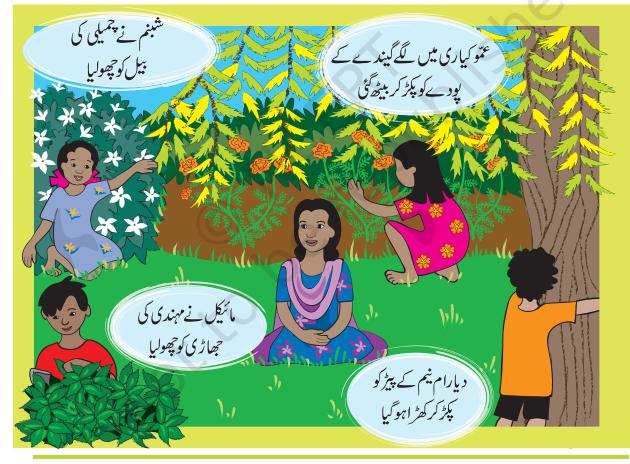


الوارلو، م سب بچے بزدیا کے باشچ پیل گئے۔وہاں سب کے اعلم چونی یں اور بیت بازی کی، بہت مزہ آیا۔ پھر باجی نے کہا، آ ؤ میں تمہیں ایک نیا کھیل سکھاتی ہوں۔ہم نے پچھلے کیمپ میں اسے کھیلا تھا۔ میں بن جاتی ہوں'' پودوں کی پری''۔'' پودوں کی پری''جس چیز کا نام لے گی تہمیں اُسے چھونا ہوگا۔





بچوں سے اس بارے میں گفتگو کی جاسکتی ہے کہ ان کے یہاں ' آنکھ نچو لی' ' بیت بازی' وغیر ہ کھیلوں کو کس نام سے رچارتے ہیں۔



باجی بولی۔ارے داہ!سب نے ایک ایک یودے کوچھولیا۔ذراد کیھو توسب کے یودے کتنے مختلف ہیں۔ شبنم بولی۔ دیدی،آپ بھی تو جھوٹے چھوٹے یودوں پر بیٹھی ہیں۔ سوچوتوباجی کن یودوں پر بیٹھی ہوں گی۔

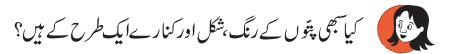
کھیل پھر شروع ہوا۔اب یودوں کی بری نے کہا۔ایک ایسے پیڑ کوچھوؤ جس کا تنایا تو بہت موٹا ہویا

بہت پتلا ہو۔



بنچ پھر بھا گے، موٹے اور پنگے سنے والے پیڑوں کو چھونے کے لیے۔ کیا تم نے کوئی ایسا پیڑ دیکھا ہے جس کا تناتصور میں دکھائی دےرہے پیڑ کے سنے جتنا موٹا ہو؟ مائیکل کو کھیل بڑا دلچیپ لگنے لگا تھا۔ اس نے سوچا کہ پری کتنی خوش قسمت ہے۔ کھیل میں پری سب بچوں پراپنا تھم چلا سکتی ہے۔ وہ بولا اب میں بنوں گا،'' پودوں کا پری' سب بنچ زور سے ہنس پڑ اور بو لے''لڑ کا پری''!! اب وہ نٹی پری کے تھم کا انتظار کرنے لگے۔ مائیکل بولا۔ سب بنچ جلدی سے مجھ بچھ پتے لاکر دو۔ با جی نے کہا۔ لیکن خیال رہے تو رُکن پیں۔ سب دوڑ پڑے اور جو پتے بنچ پڑے ملے انہیں اُٹھالا کے۔ سب دوڑ پڑے اور جو پتے بنچ پڑے ملے انہیں اُٹھالا کے۔ درجہ بندی کی بنا دہنچ کریں گے۔







دیارام نے کہا مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ پتے اتنی طرح کے ہوتے ہیں۔ دیکھوکوئی گول ہے، کوئی لمبا اورکوئی تکونا!

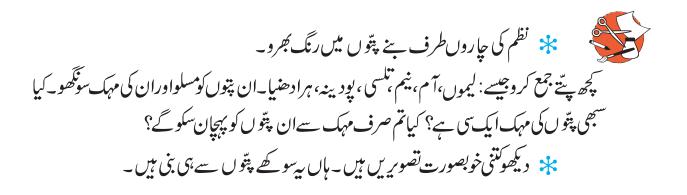
عمّو بولى ان سب كرنگ بھى كتنے مختلف ہيں، كوئى ہاكا ہراہے، كوئى گہرا ہرا۔ كوئى پيلا اور كوئى لال اور بينيكنى ۔ ايك پتا ايسا بھى ہے جو ہراہے پر اس پر سفيد دھتے ہيں۔ شبنم بولى ديھو، پتوں كے كنارے بھى تو كتنے ہيں۔ كسى پتى كا كنارہ سيدھا ہے تو كسى كا كٹا بھٹا، كچھ كے كنارے تو آرى كى طرح ہيں۔ عموا ور شبنم ايك ساتھ زور سے بوليں – اب ميں بنوں گى '' پودوں كى پرى' ۔ باجى نے كہا۔ الحلے اتوار كو بنا۔ اب گھر جانے كا وقت ہو گيا ہے۔ راست ميں باجى نے سب بچوں كوايك نظم سنائى۔



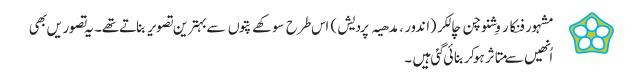
A ہرے، ہرے اور گیلے ڈھیلے، لال، بینگنی اور کچھ پیلے! طرح طرح کے ہوتے پتے، بڑی طرح کے ہوتے پتے! کچھ ہاتھی کے کان کے جیسے، پھڑ پھڑائیں شیطان کے جیسے! کٹے پھٹے پچھ مڑے ترک سے، کھائے کچھ کو پان کے جیسے! صبح سوریے، بڑے اندھرے اوس کے آنسو روتے پتے! لگے کوئی قتلی کوئی بھونرا، رؤیں دارِ کوئی بالکل کورا بنتا کوئی سوکھ کے کانٹا، کوئی پچک کر بنے کٹورا . سائیں سائیں سن سن ، پھڑ پھڑ ہوا چلے تو کرتے بڑ بڑ! دن بھر رہتے تکھلے کھلے سے، سورج کے سنگ سوتے پتے! طرح طرح کے ہوتے پتے، بڑی طرح کے ہوتے پتے! وجينير پال مسوديا ہندى سرجمہ بچوں کونظمیں پڑھنااور گانا پسند ہے۔زبرد تق اُنہیں یاد کرنے کے لیے مجبور نہ کیا جائے۔ بہتر ہوگا کہ سب ہی بچے کلاس میں مل کر گائیں۔

13

2019-20



ىتم بھى اب سو كھے پتوں سے الگ الگ جانوروں كى تصويريں اپنى كا پى ميں بناؤ۔





ایک از سب کو پتوں اور تنوں کی چھاپ لینا بھی سکھایا۔ دیکھو کیسے؟ ایک کاغذاور مومی رنگ یا رنگین پینسل لو۔ پتے کو میزیاز مین پر کھو۔ خیال رہے جس طرف پتے کی نسیں اُ بھری ہوئی ہیں اسے او پر کی طرف رکھنا ہے۔ کاغذ کو پتے پر کھو۔ اب جلکے ہاتھ سے پتے پر مومی رنگ یا پینسل پھیرو۔ پتے اور کاغذ کو ہلا نانہیں۔

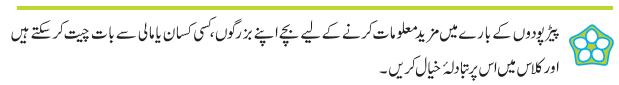
> اب اسی طرح کسی نے کی چھاپ بھی لو۔ اس کے لیے ایک کا غذ کو پکڑ کر نے پر رکھواوراس پر رنگ بھیرو۔ دیکھو،تمہارے کا غذ پر نے کی چھاپ بن گئی۔ اب ایک دوسرے کی بنائی چھاپ کو دیکھو۔ کیاسب پیڑوں کی چھاپ ایک جیسی ہے؟ کون سے پتے کی چھاپ ایک تھا؟ کیوں؟



تصویر کودیکھواوران چیز وں کے نام بتاؤجن پر پتوں اور پھولوں کے نقشے اور پیٹرن بنے ہوئے ہیں۔







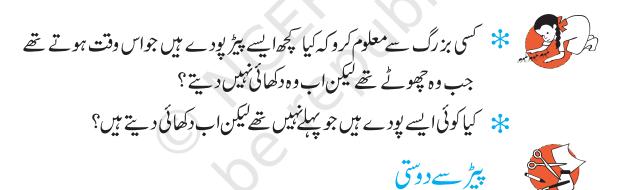


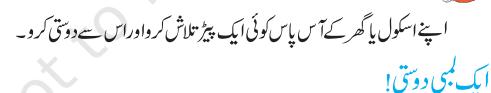
\star اینے گھر میں دیکھو کن کن چیز وں پر پھول پتیوں کے نمونے بنے ہیں؟ اُن کے نام کھو۔



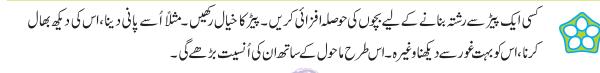
🗚 تم نے بہت سے پیڑیودے دیکھے ہیں۔ان میں سے تم کتنوں کے نام جانتے ہو؟ ان کے نام کھو۔

ایسے پیڑیودوں کے نام کھوجن کوتم نے بھی نہیں دیکھا، لیکن ان کے نام سنے ہیں۔





یک چیز کا پیڑ ہے؟ اگرنہیں معلوم ہوتو بڑوں سے پوچھو۔
یا تم اپنے دوست پیڑ کو پچھ خاص نام دینا چا ہو گے؟ کیارکھو گے اُس کا نام؟



2010-20

